السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ننگے سر آدمی،جماعت کرواسکتا ہے یا نہیں ؟ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ امام کے پاس کپڑا یا ٹوپی نہیں تو وہ کسی مقتدی سے ٹوپی یا کپڑا لے کر جماعت کراتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کراسکتا ہے۔ ویسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر پگڑی باندھا کرتے تھے ، اس لیے مرد کو سر پر پگڑی خمار وغیرہ رکھنا چاہیے۔ نماز میں بھی اور نماز کے علاوہ بھی ۔ عورت اگر ننگے سر نماز پڑھے تو ہوتی ہی نہیں ۔ رسول اللہ a کا فرمان ہے :

«لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ حَائِضٍ اِلاَّ بِخِمَارٍ»

''اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز ننگے سر قبول نہیں فرماتا۔'' (ابوداوٗد،المجلد الاول ، باب المرأة تصلی بغیر خمار)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ